اختر شیرانی
(1903ء-1948ء)

برسات

گھٹاؤں کی نیل فام پریاں، اُفق پہ دُھومیں مچا رہی ہیں
ہواؤں میں تھرتھرا رہی ہیں، فضاؤں کو گدگدا رہی ہیں
چَمن شگفتہ، دَمَن شگفتہ، گلاب خنداں، سَمَن شگفتہ
بنفشہ و نسترن شگفتہ ہیں، پتیاں مُسکرا رہی ہیں

یہ مینہ کے قطرے مچل رہے ہیں، کہ ننھے سیارے ڈھل رہے ہیں
اُفق سے موتی اُبل رہے ہیں، گھٹائیں موتی لٹا رہی ہیں
نہیں ہے کچھ فرق بحر و بر میں، کھنچا ہے نقشہ یہی نظر میں
کہ ساری دنیا ہے اک سمندر، بہاریں جس میں نہا رہی ہیں
چمن ہے رنگیں، بہار رنگیں، مناظرِ سبزہ زار رنگیں
ہیں وادی و کوہسار رنگیں، کہ بجلیاں رنگ لا رہی ہیں

چَمن میں اختر بہار آئی، لہک کے صوت ہزار آئی
صبا گلوں میں پکار آئی، اُٹھو گھٹائیں پھر آ رہی ہیں

مشق

1- ''برسات'' کے متن کو پیش نظر رکھ کر ہر درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- ''نیل فام'' سے کیا مُراد ہے؟

ا۔ سُرخ رنگ کی	ب۔ نیلے رنگ کی
ج۔ سفید رنگ کی	د۔ سیاہ رنگ کی

ii- ''اُفق'' کسے کہتے ہیں؟

ا۔ اس جگہ کو جہاں زمین اور آسمان ملتے ہیں	ب۔ آسمان کو
ج۔ آسمان پر پھیلنے والی سُرخی کو	د۔ فضا کو

iii- بقول شاعر ساری دُنیا کیا ہے؟

ا۔ ایک چمن　　ب۔ ایک دریا　　ج۔ ایک سمندر　　د۔ ایک ننھا سیارہ

2- مندرجہ ذیل الفاظ وتراکیب کی تشریح کریں۔

بحروبر۔ مناظرِ سبزہ زار۔ وادی وکوہسار۔ نیل فام۔ چمن۔

3- اس نظم میں ''ردیف'' کی نشان دہی کریں۔

4- ان اشعار کی تشریح کریں۔

گھٹاؤں کی نیل فام پریاں، افق پہ دھومیں مچا رہی ہیں

ہواؤں میں تھرتھرا رہی ہیں، فضاؤں کو گدگدا رہی ہیں

چمن شگفتہ، دمن شگفتہ، گُلاب خنداں، سمن شگفتہ

بنفشہ و نسترن شگفتہ ہیں، پتیاں مُسکرا رہی ہیں

5- جب کسی لفظ کو اُس کے اصل معنی کی بجائے مجازی معنی میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ اصل اور مجازی معنی میں تشبیہ کا تعلق ہو تو اُسے استعارہ کہتے ہیں۔ اس شعر میں استعارے کی نشان دہی کریں۔

یہ مینہ کے قطرے مچل رہے ہیں کہ ننھے سیارے ڈھل رہے ہیں

افق سے موتی اُبل رہے ہیں، گھٹائیں موتی لٹا رہی ہیں

6- نظم ''برسات'' کا خلاصہ لکھیے جو زیادہ سے زیادہ دس جملوں پر محیط ہو۔

7- باغ کی سیر کا آنکھوں دیکھا حال لکھیں۔